

اے نام ٹھیکہ کے عوض اپنی زمینوں کو کاشت پر دینے پر مجبور ہو جائیں گے اور غریب کاشت کاروں سے میں اضافہ ہو جائے گا۔ کیونکہ جب بنجر زمینوں کی کاشت کی عام اجازت ہوگی تو کاشت کار یا بنجر زمینوں کو آباد کریں گے، ورنہ ان کو معمولی اور آسان شرائط پر زمیندار زمین دینے پر مجبور ہوں گے اس اسکیم پر عمل کرنے سے نہ آبادی میں اضافے کا خوف رہے گا اور نہ زمیندار کے ظلم کا لیکن کوئی اسلامی نظام ایناے تو جب ہی یہ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْكَلَامُ الْمُبِينُ

نال زندگی اب تک بھی تجھ پہ مبہم ہے؟

عبد الرحمن عاجز رحمانیہ دارالکتب لائل پور

ہر ایک ذکر سے ذکرِ خدائے مہم ہے
ترے مریض کی یہ بے بضاعتی، توبہ
ترا ہی ذکر ہے وہ جس کو قلب و نظر
وہی ہے حبت محمدؐ میں کامل و صادق
قرا کیسے ہو دل کو جب اس کا علم نہیں
کھڑی ہے سر پہ اہل زندگی ہے پایہ رکا
گور گیا ہے، لڑکین، شباب ختم ہوا
ہر ایک فکر سے فکرِ عدم مقدم ہے
نہ دل میں خون کا قطرہ، نہ آنکھ میں نم ہے
تری ہی یاد مرے زخمِ دل کا مرہم ہے
ہر ایک حکمِ محمدؐ پر جس کا سر خم ہے!
مرے نصیب میں جنت ہے یا جہنم ہے
نہ کوئی رختِ سفر ہے نہ کوئی ہمد ہے
نال زندگی اب تک بھی تجھ پہ مبہم ہے؟

عجیب منظرِ باغِ جہاں ہے اے عاجز
ہر ایک سینہ گل میں مزارِ شبنم ہے!